



9020 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرنسپیاتی مریض ہونے کی تھمت

سوال

میں نے ایک مقالہ پڑھا جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرنسپیاتی مریض ہونے کی تھمت لگائی گئی تھی اور یہ کہا گیا ہے کہ وہ عقلی طور پر صحیح نہیں تھے ، تو کیا یہ بات صحیح ہے ؟ مجھے یہ علم اور یقین ہے کہ یہ بات غلط ہے لیکن بہت سے لوگوں کا یہ اعتقاد ہے تو ہم کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جواب :

سب سے پہلے مسلمان پر واجب ہے کہ اسے علم ہونا چاہیے کہ مسلمون کے سامنے اسلام کے دفاع اور غیر مسلمون کے سامنے اسلام کے دفاع کرنے میں بہت فرق ہے ۔

ہم مسلمانوں کے سامنے اسلام کا دفاع کتاب و سنت اور باقی معتبر مصادر اسلام کے ساتھ کریں گے ، لیکن غیر مسلمون کے سامنے جو کہ مصادر اسلامیہ کو مانتے ہی نہیں ہم ان سے عقل و حس اور فطرتی دلائل کے ساتھ مناظرہ کر کے اسلام کا دفاع کریں گے ۔

تو اس سوال کے جواب کے لیے ہمیں یہ علم ہونا چاہیئے کہ اس طرح کی کلام کسی بھی مسلمان جو شریعت اسلامیہ پرایمان رکھتا ہے سے صادر نہیں ہو سکتی ، اس لیے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ اس طرح کی کلام صریحاً کفر ہے زندیقت ہے ۔

تو اس بنا پر یہ واضح ہے کہ یہ تھمت غیر مسلمون کی جانب سے لگائی گئی ہے جو کہ شریعت کا اقرار نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے دین اسلام کے ساتھ کفر کرتے ہیں ، تو بہتر یہ ہے کہ ان سے عقلی طریقہ سے مناقشہ کیا جائے تو اس طرح ہم ان پر مندرجہ ذیل رد کرتے ہیں :

یہ دعویٰ تو صرف اور صرف کسی دین اسلام سے حسد و بغض رکھنے والے کی جانب سے ہی ہو سکتا ہے ، اور اس کا وقوع بھی اس وقت ہوتا ہے جب کوئی انسان کسی نعمت کو ظاہر ہوتا دیکھے تو اس کے دل میں حسد و بغض کھولنے لگتا ہے ، تو یہ دعویٰ کرے والوں نے جب مسلمانوں کو ناز و نعمت میں دیکھا کہ وہ بڑی راحت و آرام و اطمینان سے



زندگی گزار رہے ہیں اور مسلمانوں میں زنا و شراب نوشی جیسی برائیاں بہت ہی کم ہیں ۔

اور جسمانی و نفسیاتی بیماریاں مسلمانوں میں نہ ہونے کے برابر ہیں مثلاً ایڈزوغیرہ ، اور جب ان لوگوں نے مسلمانوں کی روشن تاریخ دیکھی کہ جب انہوں نے اسلام پر عمل کیا تو کس طرح ساری دنیا کی سیادت کے مالک بن بیٹھے اور انہیں کس طرح دوسری ظاہری نعمتیں حاصل ہوئیں جس کی گواہی ہر بعید اور نزدیک رہنے والا دیتا ہے ۔

اور جب انہوں نے دیکھا کہ دنیا کے مختلف کونوں میں لوگ کثرت سے اسلام قبول کر رہے ہیں ، تو یہ سب کچھ انہیں بہت برا محسوس ہوا اور وہ اسلام کے پہلنے سے خوف زدہ ہوئے تو ان میں اتنی ہمت تونہ تھی کہ وہ اسلام کا سامنا کرسکیں لیکن انہوں نے ایک کمزورسا حیلہ تلاش کیا جو کہ سب وشتم اور طعن بازی کا حیلہ ہے ۔

اور سب عقلمند اس پر متفق ہیں کہ جو انسان بھی کسی قسم کا دعویٰ کرے وہ اپنے اس دعویٰ کے صحیح ہونے کے دلائل و شواهد بھی پیش کرے وگرنہ اس کا وہ دعویٰ اور قول اس کے منہ پر دے مارا جائے گا ، تو ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے اس پہنچ پر دلائل پیش نہ کی جاسکے تو اس کے دعویدار کے نسب میں شبہ ہے ۔

جس دعویٰ پر دلائل پیش نہ کی جاسکے تو اس کے دعویدار کے نسب میں شبہ ہے ۔

اگر کسی عقل مند کے لیے یہ کہا جائے کہ کسی ایک شخص نے بہت سے یعنی کئی ملیار لوگوں ایک معین فکر اور سوچ پر اکٹھا کر لیا کہ وہ اس سوچ اور فکر میں اس کی پیروی کرنے لگے ۔

یا یہ کہا جائے کہ ایک شخص انفرادی طور پر ہی انتخابات میں کامیاب ہو گیا – مثلاً – اور اس نے لوگوں کو ووٹ دینے پر امداد کر لیا ، تو وہ عقل مند شخص اس کی عبارت و سرداری اور ہر چیز میں فائق اور اس کے ذہین اور عقل مند ہونے کی گواہی دے گا ۔

تو پھر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کیا کہنا میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں ان کے لیے تو عرب و عجم مطیع ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا اسلام ہر جگہ پھیل گیا ، ان کی رسالت جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دے کر بھیجا تھا آج کے دور تک اپنی اونچائی پر باقی ہے جس کی گواہی ہر قریبی اور دور والا بھی دیتا ہے ۔

حتیٰ کہ وہ مخلوط نسب والے بھی اپنے دل میں اس کا اقرار کرتے ہیں لیکن حسد و بغض اور حقد و کینہ نے انہیں انداہ کر رکھا ہے ۔

بلاشبہ اسلام کے بہت سے دشمن مثلاً مستشرکین جنہوں نے اسلام کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا وہ بھی اسلام کے افضل ہونے کی شہادت دیتے ہیں اور انہوں نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور مکان و مرتبہ کا اقرار کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عقلمندی میں کمال و بلندی اور فضل و رفعت کی گواہی دشمن بھی دیتے ہیں ۔



لہذا مسلمان پرواجب ہے کہ وہ ان خود غرض اور تنگ دل لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہوں جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے اور انہیں نقصان پہنچانے کے درپیسے ہوتے ہیں اور ان سے ہوشیار رہیں ۔

کہاں دین اسلام اور کہاں یہ افواہیں اور بہتان توان لوگوں کے یہ افواہیں اور بہتان اسلام پر کچھ اثر انداز نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اسلام دشمن لوگوں کی مدح سرائی سے اسلام کی بلندی رفتہ رفتہ میں اضافہ ہو سکتا ہے ۔

اور اللہ تعالیٰ ہی ہدایت نصیب کرنے والا ہے ۔

والله اعلم